احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ | 19-دسمبر 1997ء

روزنامہ
الفضل ربوہ
CPL 61
فون 213029
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 47-82 نمبر 283 | جمعہ 18 شعبان-1418ھ 19 فتح 1376ھش 19-دسمبر 1997ء

اللہ تعالیٰ دلوں کو دیکھتا ہے

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔
چونکہ موت کا اعتبار نہیں ہے اور کوئی شخص اپنی نسبت یقینی طور پر نہیں کہہ سکتا کہ میری زندگی کس قدر ہے اور کتنے دن باقی ہیں اس لئے مجھے یہ اندیشہ بار بار پیدا ہوتا ہے کہ اگر ہماری جماعت میں سے کوئی ناواقف ہو تو وہ واقف ہو جائے کہ اس سلسلہ کے قائم کرنے سے اللہ تعالیٰ کی کیا غرض ہے؟ اور ہماری جماعت کو کیا کرنا چاہئے۔ اور یہ بھی غلطی ہے کہ کوئی اتنا ہی سمجھ لے کہ رسمی طور پر بیعت میں داخل ہونا ہی نجات ہے اس لئے ضرورت پڑی ہے کہ میں اصل غرض بتاؤں کہ خدا تعالیٰ کیا چاہتا ہے۔ سب لوگ یاد رکھو کہ رسمی طور پر بیعت میں داخل ہونا یا مجھ کو امام سمجھ لینا اتنی ہی بات نجات کے واسطے ہرگز کافی نہیں ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ دلوں کو دیکھتا ہے وہ زبانی باتوں کو نہیں دیکھتا۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 498)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

نوافل متمّم فرائض ہوتے ہیں۔ نفل کے وقت دل میں ایک خشوع اور خوف پیدا ہوتا ہے کہ فرائض میں جو قصور ہوا ہے وہ اب پورا ہو جائے۔ یہی وہ راز ہے جو نوافل کو قرب الٰہی کے ساتھ بہت بڑا تعلق ہے گویا خشوع اور تذلّل اور انقطاع کی حالت اس میں پیدا ہوتی ہے۔ (-)

پس یاد رکھو کہ خدا سے محبت تام نفل ہی کے ذریعہ ہوتی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ فرماتا ہے کہ پھر میں ایسے مقرّب اور (صاحب ایمان) بندوں کی نظر ہو جاتا ہوں، یعنی جہاں میرا منشاء ہوتا ہے۔ وہیں ان کی نظر پڑتی ہے۔

صادق موت کا بھروسہ نہیں رکھتا اور خدا سے غافل نہیں ہوتا۔ ان کے کان ہو جاتا ہوں۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ جہاں اللہ کی یا اس کے رسول کی یا اس کی کتاب کی تحقیر اور ذلّت ہوتی ہے، وہاں سے بیزار اور ناراض ہو کر اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ وہ سن نہیں سکتے اور کوئی ایسی بات جو اللہ تعالیٰ کی رضا اور حکم کے خلاف ہو نہیں سنتے اور ایسی مجلسوں میں نہیں بیٹھتے۔ ایسا ہی فسق و فجور کی باتوں اور سماع کے ناپاک نظاروں اور آوازوں سے پرہیز کرتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 437)

ولادت

○ مکرم منیر احمد شاہین صاحب مربی ضلع راجن پور کو مورخہ 12-دسمبر 1997ء بروز جمعہ اللہ تعالیٰ نے بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضرت صاحب نے بچے کا نام شہریار حیدر عطا فرمایا ہے۔ نومولود تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود مکرم جان محمد صاحب معلم وقف جدید کا پوتا اور مکرم محمد صدیق صاحب سابق کارکن وقف جدید کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو سعادت مند باعمر خادم دین بنائے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم میاں محمد عبداللہ صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ بھابڑہ ضلع سرگودھا حال مقیم دارالعلوم جنوبی ربوہ 13-دسمبر 1997ء رات 11 بجے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ حضرت میاں خدا بخش صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ آف اور حماں ضلع سرگودھا کے بیٹے تھے۔ آپ 25 سال تک جماعت احمدیہ اورحماں کے سیکرٹری مال رہے۔ اور پرجوش داعی الی اللہ تھے۔ آپ مکرم عبدالواسع عابد صاحب مربی سلسلہ ضلع گجرات کے والد محترم تھے۔ 14-دسمبر 1997ء کو بعد عصر بیت المبارک میں محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے جنازہ پڑھایا اور قبر تیار ہونے پر مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب ناظم وقف جدید نے دعا کروائی۔ موصوف کی بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

○ مکرم میاں السلام احمد صاحب سیکرٹری مال چک L-9/137 ضلع ساہیوال کا بیٹا عدیل احمد عمر 3 سال (واقف نو) کافی دنوں سے بیمار چلا آرہا ہے۔ احباب جماعت سے اس بچہ کیلئے خاص دعا کی درخواست ہے۔

ترقی کے قواعد کو نظرانداز کر کے کامیابی کا حصول ناممکن ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

انسان کی کامیابی اور اس کی ترقی کے لئے اللہ تعالیٰ نے کچھ قوانین مقرر کئے ہوئے ہیں۔ ان کو نظرانداز کر کے یا ان کی پروانہ کر کے اگر کوئی انسان چاہے کہ میں کامیاب ہو جاؤں تو وہ کامیاب نہیں ہو سکتا۔ دراصل ایک دائرہ کے اندر انسان کو آزاد رکھا گیا ہے، لیکن اس کے باہر وہ کبھی نہیں چل سکتا۔ اور ہر انسانی طاقت کا یہی حال ہے کہ جو حد اس کی مقرر ہے اس سے باہر خواہ انسان کتنا ہی نکلنا چاہے نہیں نکل سکتا۔ مثلاً انسانی قوت ہے۔ بڑے بڑے مضبوط اور زور آور انسان ہوتے ہیں، لیکن ان کی طاقت کی ایک حد بندی ہوتی ہے۔ اس سے آگے وہ نہیں بڑھ سکتے۔ پھر انسانی قد ہیں۔ ان میں اختلاف ہے۔ کوئی بڑا ہے۔ کوئی چھوٹا، لیکن ان کی بھی حد بندی ہے کہ چھوٹے سے چھوٹا قد اتنا ہوتا ہے اور بڑے سے بڑا اتنا۔ یہ کبھی نہیں ہو گا کہ پچاس 60 گز کا کوئی انسان مل سکے۔ قصے کہانی کی کتابوں میں تو اتنے قد کے انسان مل جائیں گے۔ مگر دنیا میں جو انسان پائے جاتے ہیں۔ ان میں نہیں ملیں گے۔

پھر ہر علم اور فن کی ایک حد بندی ہے۔ اس سے باہر نکلنا ناممکن ہے۔ تو خدا تعالیٰ کی طرف سے ہر چیز کے کچھ حدود مقرر ہیں۔ ان کو توڑ کر اگر کوئی چاہے کہ میں خود فائدہ حاصل کر لوں۔ یا اپنے مخالف کو نقصان پہنچا سکوں۔ تو وہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ کامیاب اس وقت ہو گا جب ان قواعد کی پابندی کرے گا جو خدا نے مقرر کئے ہیں۔ پس ہر وہ انسان جو کامیاب ہونا چاہے اسے چاہئے کہ جس غرض اور مقصد کو حاصل کرنے کے لئے کھڑا ہوا ہو۔ اس کے لئے دیکھے کہ کون سے ذرائع خدا نے اس میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے مقرر کئے ہیں۔

خدا تعالیٰ فرماتا ہے (-) ہم زمانہ کی قسم کھاتے ہیں۔ یعنی ہم زمانہ کو شہادت کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ تم دیکھو کہ سارے کے سارے انسان گھاٹے میں ہیں۔ اور جو چیز انسان سے تعلق رکھتی ہے اس میں زوال ہی زوال ہے۔ مگر ایک چیز ہے کہ جس کے پاس وہ ہو اس کا قدم آگے ہی آگے بڑھتا ہے اور کبھی پیچھے نہیں ہٹتا۔ وہ ترقی پر ترقی حاصل کرتا جاتا ہے۔ تنزل کبھی اس کے پاس نہیں آتا۔ اور وہ یہ ہے کہ (-) انسان ایمان لائے اور عمل صالح کرے۔

(از خطبہ 14-فروری 1919ء)

○○○

دنیا اور دنیا کی خوشیوں کی حقیقت لہو و لعب سے زیادہ نہیں

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

19 فتح 1376 ھش   19 دسمبر 1997ء

سب سے بہتر مشورہ دینے والا

اللہ تعالیٰ نے انسان کو عقل بھی دی ہے اور سمجھ بوجھ بھی۔ جب وہ کوئی کام کرنے لگتا ہے تو اپنی عقل کو استعمال کرتے ہوئے اور اپنی سوجھ بوجھ سے کام لیتے ہوئے یہ دیکھنے کی کوشش کرتا ہے کہ یہ کام اس کے لئے مفید ہے یا نہیں۔ مفید نہ ہو تو نہیں کرتا اور اگر اس کے خیال کے مطابق مفید ہو تو کرلیتا ہے۔ لیکن یہ بھی تو ہمارا تجربہ ہے کہ ہم نے عقل سے کام لیا۔ سمجھ بوجھ کے مطابق کوئی کام کیا اور اس کا نتیجہ ہماری مرضی کے مطابق نہ نکلا۔ جو کچھ ہم کرنا چاہتے تھے یا جو کچھ ہم کرکے اس کا جو نتیجہ نکالنا چاہتے تھے وہ ہمارے لئے مضر ثابت ہوا۔ اس وقت ہماری یہ خواہش ہوتی ہے کہ کاش ہمیں کوئی بتا سکتا اور دنیا میں جو صلاح مشورے کا طریق ہے اس کی بنیاد بھی یہی ہے کہ ہم جو کچھ جانتے ہیں وہ تو جانتے ہی ہیں کوئی ہم سے زیادہ جاننے والا ہم سے ملے تو ہم اس سے پوچھتے ہیں کیا ہمیں یہ بات کرنی چاہئے یا نہیں۔ یا کیا ہمیں یہ کام اس طرح کرنا چاہئے یا نہیں۔ گویا کہ انسان کو اپنی عقل اور اپنی سوجھ بوجھ کے علاوہ ہمیشہ اس بات کی احتیاج رہتی ہے کہ کوئی اسے بتانے والا ہو کہ وہ ٹھیک ہے یا غلط۔ وہ کوئی کام کرے یا نہ کرے۔ اور کرے تو کس طرح کرے۔ کیونکہ نقصان سے بچنے کا یہی ایک طریق ہے۔ کہ ہم سے بہتر جاننے والا شخص ہماری رہنمائی کرے۔ یہ دنیا کا ایک مسلم طریق ہے کہ ہم مشورہ مانگتے بھی ہیں اور مشورہ دیتے بھی ہیں بلکہ مشورے کے متعلق تو یہ کہا جاتا ہے کہ بن مانگے بھی مشورہ دینے والے لوگ موجود ہیں۔ لوگ کیا۔ سب لوگ۔ کوئی شخص کام کر رہا ہو' آپ اسے کام کرتے دیکھ رہے ہوں' تو آپ کے دل میں از خود یہ جذبہ ابھرنے لگتا ہے کہ اگر اس نے کوئی غلطی کی تو میں اس کو بتاؤں گا۔ اور جب وہ کوئی غلطی کرتا ہے تو باوجود اس کے کہ وہ آپ سے پوچھتا نہیں آپ اسے بتانے لگتے ہیں۔ گویا کہ یہ بات نہایت ضروری ہے کہ جو کچھ ہم جانتے بوجھتے ہیں اس کا تجزیہ کرنے والا یا اس سے بہتر کوئی بات بتانے والا موجود ہو۔ اور جب ہم کسی کی بتائی ہوئی بات کے مطابق عمل کرتے ہیں اور اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں تو ہم اسے دعائیں دیتے ہیں۔ ہمیشہ یاد رکھتے ہیں۔ دوسروں کے پاس اس کا ذکر کرتے ہیں۔ بلکہ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ جب ہم کسی سے مشورہ مانگتے ہیں تو ہم اسے یقین دلاتے ہیں کہ ہم اس کے مشورے کے سلسلے میں ہمیشہ تہہ دل سے ممنون رہیں گے۔ لیکن ایک ایسا مقام ہے جہاں ہمیں الفاظ میں کہہ کر تو مشورہ نہیں دیا جاتا لیکن غلط باتوں سے ہمیں بچالیا جاتا ہے۔ اور ہم یہ سمجھتے ہی نہیں کہ ہمیں غلط بات سے بچالیا گیا ہے اور ہم شکریہ بھی ادا نہیں کرتے۔

یہ بات جو ہم نے کہی ہے اس کا تعلق خدا تعالیٰ سے اور دعا سے ہے۔ دعا ہم اپنی سمجھ بوجھ کے مطابق مانگتے ہیں۔ ہمیں کس چیز کی ضرورت ہے۔ کس حد تک ضرورت ہے۔ ہمیں کب وہ چیز مل جانی چاہئے۔ یہ ہمارا اپنا فیصلہ ہوتا ہے اور یہ فیصلہ ہماری اپنی عقل اور سوجھ بوجھ کے مطابق ہوتا ہے۔ ہم دعا کرتے ہیں اور چاہتے یہ ہیں کہ جو کچھ ہم نے کہا ہے وہ اسی طرح پورا ہو جائے لیکن وہ اسی طرح پورا نہیں ہوتا۔ اور ہمارے دل میں بعض دفعہ انقباض پیدا ہو جاتا ہے۔ حالانکہ ہم یہ نہیں سمجھتے کہ جس سے ہم نے دعا مانگی تھی اگر اس نے اس چیز کو ہمارے لئے مناسب نہیں سمجھا۔ غیر مفید اور مضر سمجھا ہے۔ تو کیا اس چیز کا مل جانا ہماری دعا کی قبولیت تھی یا اس چیز کا نہ ملنا ہمارے لئے قبولیت کا رنگ رکھتا تھا۔ ہم یہ بہت کم سوچتے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ یہ بات ہمیں پلے باندھ لینی چاہئے کہ جو کچھ ہم مانگتے ہیں اگر وہ ہمیں اسی طرح نہیں ملتا جس طرح کہ ہم چاہتے ہیں تو یہ بھی خدا تعالیٰ کا فضل ہے' ہمیں کیا معلوم ہمیں اس سے کیا نقصان ہونا تھا۔ لیکن اس نے ہمیں نقصان سے بچالیا ہے۔ چونکہ یہ معلوم نہیں ہوتا کہ کیا نقصان ہونا تھا اور وہ نہیں ہوا اس لئے ہمارے دل میں اکثر اوقات جذبہ تشکر پیدا نہیں ہوتا۔ لیکن ہونا چاہئے۔ اور ضرور ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ پر ہمیں اس قدر اعتماد ہونا چاہئے کہ وہ صرف ہماری بھلائی کے کام کرتا ہے۔ جہاں ہمیں ضرر پہنچنے کا امکان ہوتا ہے وہ ہمیں اس سے محفوظ رکھتا ہے۔ دعا کے لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ اس اعتماد کے ساتھ دعا کی جائے۔ جو لوگ اس اعتماد کے ساتھ دعا نہیں کرتے وہ بظاہر دعا کے قبول نہ ہونے کی صورت میں خدا تعالیٰ سے شاکی ہونے لگتے ہیں۔ ان کے دل میں انقباض پیدا ہو جاتا ہے کہ میں نے یہ کچھ چاہا تھا اور وہ مجھے ملا نہیں۔ ہمیں اس بات کا احساس ہونا چاہئے کہ ہمیں سب سے زیادہ بہتر مشورہ خدا ہی سے مل سکتا ہے۔ ہم انسانوں کے پیچھے بھاگتے ہیں۔ ان سے مشورے لیتے ہیں۔ ان کے ممنون ہوتے ہیں لیکن عام طور پر خدا کو ایسی ہستی نہیں سمجھتے جو مشورہ دیتی ہے اور مشورہ اس طرح دیتی ہے کہ ہمیں غیر مفید چیزوں سے بچالیتی ہے۔

پس اگر بظاہر دعا قبول ہوتی ہے تو خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیجئے۔ اگر بظاہر دعا قبول نہیں ہوتی تو اس کا شکر ادا کیجئے کہ یہ دعا ہمارے لئے مفید ہی نہیں تھی۔ اور اس نے ہمیں اس سے بچالیا ہے۔

پس اپنی عقل اور اپنی سمجھ بوجھ پر اتنا بھروسہ نہ کیجئے کہ اگر آپ کو کوئی مانگی ہوئی چیز خدا تعالیٰ سے نہ ملے تو آپ کے دل میں انقباض پیدا ہو۔ خدا تعالیٰ سب سے بہتر جانتا ہے۔ سب سے بہتر مشورہ دیتا ہے۔ سب سے بہتر ہمارے لئے نتائج پیدا کرتا ہے۔

تمہارے خوں کا ہر ایک قطرہ وفا کی فصلیں اُگا رہا ہے
چمن کی شادابیوں کی خاطر یہ رنگ اپنا جما رہا ہے
تمہارے نقشِ قدم پہ چلنے کی ہے تمنّا ہر ایک دل میں
جو گیت تم گا رہے تھے اب وہ ہر ایک دل گنگنا رہا ہے
وہی ہماری سِپر بنے گا اسی کی تو ہم پناہ میں ہیں
خدا تو نزدیک آ گیا ہے وہ اور نزدیک آ رہا ہے

ابوالاقبال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پوسٹل انٹرویو

مکرم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب

خاکسار عطاء اللہ کلیم 25 ستمبر 1922ء کو امرتسر میں پیدا ہوا۔ خاکسار کے والد صاحب مکرم میاں سراج الدین صاحب نے جب 1916ء میں احمدیت قبول کی تو ان کی بیوی کے بھائیوں نے خلع کا مقدمہ کر دیا تاہم فیصلہ والد صاحب بزرگوار کے حق میں ہوا یعنی عدالت نے مقدمہ خارج کر دیا۔ مگر حضرت امام جماعت الثانی جماعت احمدیہ نے ارشاد فرمایا کہ آپ کی بیوی خود آ جائے تو آنے دو ورنہ عمر بھر سزا کاٹے۔ مگر وہ بھائیوں کی سختی کی وجہ سے والد صاحب کے پاس نہیں آئی۔

والد صاحب بزرگوار کی دوسری شادی احمدی خاتون محترمہ خیراں بی بی صاحبہ بنت مکرم نبی بخش صاحب سے ہوئی لیکن جب اولاد کے کوئی آثار دکھائی نہ دیئے بلکہ ڈاکٹروں نے کہہ دیا کہ اس خاتون کے اولاد نہیں ہو سکتی تو حضرت امام جماعت الثانی کی دعا سے اللہ کا فضل ہوا اور خاکسار کی ولادت ہوئی۔ لیکن ولادت سے پہلے مکرم والد صاحب بزرگوار کو خواب آئی کہ میرے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے اور وہ مکرم محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس کے ساتھ دعوت الی اللہ کے لئے لندن گیا ہے۔ اور ایک رنگ میں یہ خواب اس طرح پوری ہوئی کہ 1950ء میں جب خاکسار کی تقرری گولڈ کوسٹ موجودہ غانا کے لئے ہوئی تو پورٹ سوڈان کے لئے کوئی بحری جہاز نہ ملنے کی وجہ سے مکرم مولوی عبد الرحمان صاحب تاجر مربی کی کوشش سے خاکسار۔ مولانا نسیم سیفی صاحب۔ مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری اور مولوی عبد الکریم صاحب مربیان افریقہ کے لئے لندن جانے کے لئے چارٹر ہوائی جہاز میں سیٹیں مل گئیں اور ہم لندن پہنچ گئے جہاں سے پھر جہاز بحری سے مغربی افریقہ چلے گئے۔

خاکسار نے مدرسہ احمدیہ، جامعہ احمدیہ، جامعہ واقفین قادیان میں تعلیم حاصل کی۔ تاہم چند ماہ جامعہ احمدیہ احمد نگر اور جامعۃ المبشرین میں تقریباً ایک سال تعلیم حاصل کی۔ پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل اور پھر بی اے کی ڈگری حاصل کی۔ تعلیم میں خاکسار درمیانہ درجہ کے قریب قریب تھا۔

1۔ خاکسار اس وقت مربی انچارج جرمنی کے فرائض سرانجام دے رہا ہے۔

2۔ جیساکہ قبل ازیں عرض کر چکا ہوں خاکسار کی پہلی تقرری گولڈ کوسٹ موجودہ غانا میں ہوئی جہاں 1951ء تا 1955ء بطور مربی خدمت سلسلہ کی۔ پھر چار سال دفتر تبشیر ربوہ میں کام کیا پھر 1959ء تا 1970ء تین سال بطور مربی اور آٹھ سال بطور امیر و مربی انچارج غانا خدمات سر انجام دیں۔ نیز 1965ء تا 1970ء بطور زونل انچارج مربی افریقہ زون خدمات سرانجام دیں جس دوران انچارج مربیان مغربی افریقہ کی کانفرنس، منعقدہ نائیجیریا اور لائبیریا میں دونوں ملکوں کے ٹیلی ویژن پر دعوت الی اللہ کا دیگر مربیان انچارج کے ساتھ موقع ملا۔

1970ء تا 1972ء مربیان کا پول جو بعد میں حدیقۃ المبشرین کے نام سے موسوم ہوا خاکسار اس کا پہلا سیکرٹری مقرر ہوا اور خدمات بجالایا۔

1972ء تا 1975ء پھر غانا میں امیر اور مربی انچارج کے فرائض سرانجام دیئے۔

1975ء تا 1977ء سیکرٹری مجلس نصرت جہاں کے فرائض سرانجام دیئے۔

31۔ اگست 1977ء کو خاکسار واشنگٹن پہنچا اور محترم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد گورداسپوری سے امیر اور مربی انچارج امریکہ کا چارج لیا۔

1979ء تا 1980ء بطور مربی ویسٹ کوسٹ امریکہ کام کیا۔

1981ء تا دسمبر 1983ء بطور امیر اور مربی انچارج امریکہ کے خدمات سرانجام دیں اپریل 1984ء تا اگست 1985ء وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ اور اگست 1985ء تا دسمبر 1985ء قائمقام پرنسپل جامعہ احمدیہ کے خدمات سرانجام دیں۔

1986ء میں جب خاکسار چھ ماہ کی رخصت گزار چکا تو حضرت امام جماعت الرابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کے ارشاد پر خاکسار کو بطور مرکزی نمائندہ پہلے سورینام میں پھر گیانا میں اور پھر ٹرینیڈاڈ کے دورہ پر متعین کیا گیا جہاں خاکسار نے تین چار ماہ کا عرصہ خدمات سرانجام دیں۔

3۔ تحریر کے ذریعہ غانا کے اخبارات ڈیلی گرافک، غانین ٹائمز، اشانٹی ٹائمز، اشانٹی پائیز، پائیز، دی ایکو، دی سٹینڈرڈ، میں خاکسار کے دینی تعلیم پر مشتمل مضامین اور خطوط بہتر (72) کی تعداد میں شائع ہوئے یہ ان خبروں اور تصاویر کے علاوہ ہیں جو جماعت کے جلسوں اور دیگر تقریبات وغیرہ پر مشتمل اخبارات میں شائع ہوتی رہی ہیں۔

(ب) غانا میں امیر اور مربی انچارج مقرر ہونے پر 1962ء میں جماعت کا اپنا اخبار دی گائیڈنس خاکسار نے جاری کیا جس کی ادارت وغیرہ کی ذمہ داری خاکسار نے ہی ادا کی بفضل خدا اخبار اب تک طبع ہو رہا ہے۔

دی گائیڈنس اخبار کا پہلا ایڈیٹوریل جو خاکسار نے

The Unity of Africa

پر لکھا اس وقت کی حکومتی پارٹی کے اخبار

The Evening News

میں مکمل شائع ہوا۔

(ج) غانا میں مختلف ٹریکٹ (دین حق) کیا ہے۔ آنحضرت ﷺ کے متعلق بائیبل کی پیشگوئیاں

Ye were told but I

Tell you وغیرہ شائع کرنے کے علاوہ ایک تفصیلی کتابچہ

Muhammad (P.B.U.H.) in the Bible

شائع کیا گیا۔

(د) حضرت امام جماعت الثالث (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کے 1970ء کے دورہ غانا کے موقع پر Ahmadiyyat in Ghana پکٹوریل کی صورت میں شائع کیا گیا۔

(س) قیام امریکہ کے دوران پندرہ روزہ النور اور ماہانہ احمدیہ گزٹ بڑے سائز پر سان فرانسکو سے شروع کیا گیا اور پھر واشنگٹن میں جاری رکھا گیا جس میں حضرت امام جماعت کے خطبات اور تقاریر خاص طور پر انگریزی ترجمہ کر کے شائع کئے جاتے رہے۔

(ص) نیویارک امریکہ سے شائع ہونے والے غیراز جماعت اخبار The Minaret میں خاکسار کے چار مضامین دین حق کی تعلیم کے مختلف پہلوؤں پر شائع ہوئے۔

(ط) مجلس انصار اللہ امریکہ نے خاکسار کے دو تفصیلی مضامین

1 Synopsis of Religious preaching part I christianity
2 PartII

شائع کئے۔

(ع) خاکسار نے ایک کتابچہ

Conclusion of the 14th century and a moment of reflection

تحریر کر کے امریکہ سے شائع کیا۔

اس کا ترکی زبان میں ترجمہ

(-)International Publication

Ltd. نے دوبارہ شائع کیا ہے۔

(ف) یونیورسٹی آف کیلگری کینیڈا میں جماعت نے پیشوایان مذاہب کا جلسہ کیا جس کی صدارت حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خاں صاحب نے کی اس میں خاکسار نے تقریر کی۔ اس تقریر کو جماعت احمدیہ واشنگٹن امریکہ نے شائع کیا۔

(ق) غانا سے شائع کئے جانے والے مختلف ٹریکٹ امریکہ میں بھی شائع کر کے تقسیم کئے گئے۔

(ک) سورینام جنوبی امریکہ کے اخبار De Wame Tijd میں ایک مضمون کا ترجمہ ڈچ زبان میں ایڈیٹر نے شائع کیا۔ نیز ایک اور مضمون کا ترجمہ دوسری اشاعت میں شائع کیا۔

(گ) ٹرینیڈاڈ کے اخبار The Evening News میں خاکسار کا ایک مختصر آرٹیکل شائع ہوا۔

(ل) جرمنی میں غیر از جماعت اردو رسالہ "آواز حق" میں چند قسطوں میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے خلاف نازیبا الفاظ میں بہت سے اعتراضات اور الزامات لگائے گئے۔ خاکسار نے ان کے جواب میں کتاب لکھی۔ اس کا نسخہ جب مکرم محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر صاحب اصلاح وارشاد کو ارسال کیا تو انہوں نے اپنے مکتوب 95-7-2/1491 میں لکھا "آپ نے بہت محنت کی ہے اور اعتراضات کے نہایت عمدہ۔ مدلل اور مسکت جواب دیئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی محنت کو قبول فرمائے اور یہ کتاب بہتوں کے شبہات دور کرنے کا موجب بنے۔"

نیز ہفتہ وار بدر قادیان نے اپنی اشاعت میں یکم اگست 1996ء میں تقریباً نصف صفحہ کا تبصرہ کرتے ہوئے آخر میں لکھا۔

"حضرت بانی سلسلہ احمدیہ" کے پر معارف ایمان افروز اقتباسات اور دیگر مکمل حوالہ جات کے ذریعہ مدلل و محکم جوابات سے مزین یہ کتاب بھی انہی سلسلہ جوابات کی کڑیوں میں سے ایک کڑی ہے جو داعیین الی اللہ کے لئے یقیناً ایک مفید تحفہ ہے۔ خداوند کریم عطاء اللہ کلیم صاحب کو اس کی احسن جزا دے اور اس کتاب کو بہتوں کے لئے ذریعہ ہدایت بنائے آمین۔"

حضرت امام الرابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کو جب اس کتاب کی اطلاع دی گئی تو آپ نے لکھا:۔

غیر (از جماعت) رسالہ "آواز حق" کے الزامات کے جو جواب آپ نے تیار کئے ہیں اس کی ایک کاپی یہاں بھی بھجوائیں۔ (اللہ تعالیٰ احسن جزا دے) اللہ آپ کی (-) تائید فرمائے......"

(م)...انگریز اور منکر جہاد کے بارے میں مضمون لکھ کر شائع کیا تو حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے اس کے بارے میں فرمایا:۔

"آپ نے جو مضمون (انگریز اور جہاد کے بارے میں) تیار کیا ہے اس کا فوری طور پر بوسنین زبان میں بھی ترجمہ کروائیں۔"

(ن) ایک غیر از جماعت نے میونخ جرمنی سے ایک کتابچہ بوزنین زبان میں شائع کیا۔ خاکسار نے انگریزی میں اس کتابچہ کے اعتراضات اور الزامات کا جواب لکھ کر حضرت امام جماعت الرابع کو بھجوایا۔ اس پر حضرت صاحب کا ارشاد مکرم ہادی علی چوہدری صاحب نے لکھا:۔

"بوزنین کتابچہ کا جو جواب آپ نے تیار کیا اس پر فرمایا ہے کہ بڑا اچھا کام کیا ہے اس کی بڑی ضرورت تھی۔ بوزنین اور البانین زبانوں میں فوری طور پر اس کے ترجمے کروائیں۔"

چنانچہ دونوں زبانوں میں اس کے ترجمے شعبہ اشاعت جرمنی نے شائع کروادیئے ہوئے ہیں۔

(و) "جرمن ترجمہ (کلام الٰہی) کی طباعت میں اغلاط کی خاکسار نے نشان دہی کی اور درست کرنے کی کوشش کی۔ اس پر حضرت امام الرابع کی طرف سے ان الفاظ میں حوصلہ افزائی ہوئی:۔

"جرمن ترجمہ (کلام الٰہی) میں اغلاط کو درست کرنے کے سلسلہ میں آپ کو نمایاں خدمت کی توفیق ملی ہے (-) اللہ آپ کے حسن کارکردگی کے اس انداز و معیار کو بہت بڑھائے اور بے شمار فضلوں سے نوازے۔ آپ کے علم و عمل میں برکت دے اور استعدادوں کو جلا بخشے اور خدمات کے مقام (-) عطا فرمائے۔ خدا حافظ و ناصر ہو۔"

(ہ) خاکسار نے ماہ دسمبر 95ء کے نصف اول کی رپورٹ ارسال خدمت حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کرتے ہوئے ایک اشتہار اور دو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹریکٹوں کی اشاعت کی اطلاع ارسال کی تو حضرت صاحب نے فرمایا:۔

"سب تعریف اللہ کے لئے ہے اللہ جزاء دے آپ شیروں کی طرح جھپٹ کر جوابی کارروائی کرتے ہیں۔"

(ء) خاکسار نے ایک کتابچہ "تربیت اولاد کے لئے والدین کی ذمہ داریاں" لکھا اور حضرت امام الرابع کو لندن ارسال کیا۔ اس کے متعلق مکرم مولانا عبدالماجد صاحب طاہر ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن نے لکھا:۔

"آپ نے تربیت اولاد کے لئے والدین کی ذمہ داریاں پر جو کتابچے شائع کئے ہیں ان پر حضرت صاحب نے خوشنودی کا اظہار فرمایا ہے۔ (اللہ تعالیٰ آپ کی اس کوشش کو مبارک کرے) اللہ تعالیٰ ان کتابچوں کو سب کے لئے راہنمائی اور ہدایت کا موجب بنائے۔"

(ی) میونخ جرمنی کی ایک غیراز جماعت نے بوزنین میں ایک ٹریکٹ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ پر اعتراضات کا لکھا جس کا خاکسار نے انگریزی میں جواب دیا اور اس کا ترجمہ بوزنین زبان میں شعبہ اشاعت جرمنی نے شائع کیا۔ نیز مکرم محترم احمد حلمی شافعی (وفات یافتہ) نے اس کا عربی میں بھی ترجمہ کیا جو شعبہ اشاعت جرمنی نے شائع کیا:۔

جرمنی میں "اخبار احمدیہ" ماہانہ رسالہ جاری کیا جو ہفتہ وار انٹرنیشنل الفضل کے اجراء پر بند ہوا اور اب اس ہفتہ وار الفضل میں جماعت جرمنی اور جماعت کی ذیلی تنظیموں کے رسالہ جات پر ہر پرچہ میں چار صفحات کے تربیتی مضامین شائع ہوتے ہیں ان میں بھی خاکسار کے مضامین شائع ہوتے ہیں۔ لندن سے شائع ہونے والے ریویو آف ریلیجنز انگریزی رسالہ میں بھی خاکسار کے پانچ مضامین شائع ہوئے ہیں۔ پاکستان ٹائمز دس فروری 1979ء میں خاکسار کا مضمون شائع ہوا۔

تقاریر۔ جہاں تک تقاریر کے ذریعہ خدمت کی توفیق ملی ہے اس سلسلہ میں عرض ہے کہ

1 غانا ٹیلی ویژن پر ہفتہ وار Friday Meditation پروگرام میں چند ہفتے مختصر خطابات میں دین حق کی تعلیم کو پیش کیا گیا۔

2 Manhattan کیبل ٹیلی ویژن نیویارک امریکہ پر تقریباً ایک گھنٹہ دین حق کی تعلیم کو پیش کیا گیا۔

(3) فلاڈلفیا پنسلوینیا ریاست امریکہ کے T.V Network • wcau channel 10 پر جماعت کے تین افراد بشمولیت خاکسار کے ایک گھنٹہ کا ریکارڈ شدہ انٹرویو دکھایا گیا۔ سوالات کرنے والا Dr.David Reed as moderator of the T.V network تھا

(4)۔ امریکہ کی سٹیٹ Illinois کے شہر East St.louis کے Southwest Cable T.V پر نصف گھنٹہ آٹھ پروگرامز دکھائے گئے جن میں سے چار پروگرامز صرف خاکسار کے تھے اور دیگر چار پروگرامز میں خاکسار کے ساتھ دو امریکن احمدی مکرم یحییٰ شریف صاحب شامل تھے اور دو میں مکرم ڈاکٹر عزیز احمد صاحب چوہدری شامل تھے۔

ان پروگراموں میں تصاویر حضرت بانی جماعت احمدیہ اور چاروں ائمہ جماعت' بیت بشارت سپین کی تصویر دکھائی گئیں۔ اور جماعت کی خدمات کو بیان کیا گیا۔

5 جرمنی میں برلن شہر کے Offner kanal open Access Channel پر ایک گھنٹہ کے پروگرام آج کے انسان کے لئے دین حق کے موضوع پر ٹیلی وائز ہوئے۔ نیز خاکسار کے امریکہ کے ٹیلی ویژن پروگرام جو South west cable T.V پر دکھایا گیا کی ویڈیو کیسٹ برلن کے مذکورہ بالا ٹیلی ویژن کے ذریعہ ٹیلی وائز کیا گیا جرمنی میں احمدیہ ٹیلی ویژن پر خاکسار کے چھ حدیث کے درس اور تربیت اولاد کی تقاریر ریکارڈ کر کے نشر ہوئیں۔

(1) ٹیلی ویژن پر تقاریر کے علاوہ غانا کی تینوں یونیورسٹیوں سیکنڈری سکولز اور ٹیچرز ٹریننگ کالجز جن کی تعداد درجنوں میں ہے اور جہاں بعض اوقات طلبہ و طالبات کی تعداد سینکڑوں تک تھی دین حق پر تقاریر کی گئیں اور سوالات کے جوابات دیئے گئے اور ان سب تعلیمی ادارہ جات کو ان کی لائبریریوں کے لئے انگریزی ترجمہ کلام الٰہی اور دیگر دینی کتب پیش کی گئیں۔ چونکہ غانا میں خاکسار کا عرصہ خدمت 19 سال ہے اس لئے جن کالجز اور سیکنڈری سکولز میں خاکسار نے تقاریر کیں ان کے طلبہ بعد میں سکولز اور کالجز کے ممبران سٹاف بھی بن گئے چنانچہ ایک مرتبہ جب خاکسار ایک سیکنڈری سکول میں تقریر کرنے کے لئے گیا تو پرنسپل نے خاکسار کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ میں مسٹر کلیم کو اس وقت سے جانتا ہوں جب میری طالب علمی کے زمانہ میں یہ میرے کالج میں تقریر کرنے کے لئے آئے تھے۔

ایسا ہی ایک واقعہ امسال جلسہ سالانہ برطانیہ منعقدہ اسلام آباد میں ہوا جہاں غانا سے آنے والے وفد میں ایک وزیر آنریبل سعید و صاحب تھے۔ انہوں نے اپنے مختصر خطاب میں فرمایا کہ میرے جماعت احمدیہ میں داخل کرنے والے مولوی اے یو کلیم ہیں جو میرے کالج Wesley College Kumasi میں تقریر کرنے کے لئے آئے تھے اور میں اس وقت کالج کا ایک طالب علم تھا۔ (سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں)

غانا کے بڑے شہروں' اکرا' کماسی' سویڈرو وغیرہ میں پیشوایان مذاہب کے جلسے منعقد کر کے غیر مسلم سکالرز (جن میں حکومت کے وزراء اور یونیورسٹی کے پروفیسرز بھی شامل تھے) سے تقاریر کروائی گئیں اور خاکسار نے ان جلسوں میں تقاریر کیں۔ ان جلسوں میں غیر مسلم اور غیراز جماعت افراد کافی تعداد میں شامل ہوتے رہے۔

غانا یونیورسٹی ایچی موٹا۔ اکرا کے سینئر فیلو شپ سٹاف میں تقریر کی اور سوالات کے جوابات دیئے۔

غانا کے متعدد شہروں اور دیہاتوں میں پبلک جلسے منعقد کر کے دین حق کی تعلیم کی برتری اور دیگر موضوعات پر تقاریر کی گئیں اس سلسلہ میں غانا میں یہ طریق جاری ہے کہ افراد جماعت شہر یا دیہات میں پہلے جلوس نکالتے ہیں جس میں دین حق کی تعلیم اور احمدیت کے متعلق شرکاء جلوس ترنم سے اشعار پڑھتے اور دینی نعرے لگاتے ہیں اور پھر پبلک جلسہ منعقد کر کے تقاریر کی جاتی ہیں اور سامعین کے سوالات کے جوابات دیئے جاتے ہیں اور نیک بخت بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوتے ہیں۔

غانا جماعت کے سالانہ جلسوں میں جن میں حاضری ہزاروں افراد پر مشتمل ہوتی تھی حکومت کے وزراء اور دیگر سرکاری افسران کے علاوہ بعض ممالک کے سفارت خانوں کے سفیر اور سیکرٹریز بھی دعوت پر شامل ہوتے تھے خاکسار نے تقاریر کیں۔

(2) دوران قیام امریکہ میں مندرجہ ذیل یونیورسٹیوں اور کالجز میں تقاریر کر کے دین حق کی تعلیم کو پیش کیا گیا اور طلبہ و طالبات بلکہ ممبران سٹاف کے سوالات کے جوابات دیئے گئے۔

1 The Philosophy Club of California State College, Bakersfield,CA.
2.Unversity of Puget Sound, Takoma,WA.
3.Carnegie Mellon University, Pittsburgh,PA.
4.South Eastern University, Washington,DC.
5.Dix Street Academy, Washington, DC.
6.Sojourner Douglass College ,Baltimore,MD.
7.The Honors Students of the Dept, of Religion and Philosophy of the American University, Washington,DC
8.Gettysburg College, Gettysburg,PA.
9.George Town University, Washington ,DC
10. District of Columbiya University
11. Pleasent Hill Institute of Religion, Pleasent Hill,CA.
12. Samuel Gompers Secondary School, San Diego,CA.
13.Suffolk Hills Catholic High school, Tucson,Arizona.
14.Pueblo High School Tucson.
15.College of San Mateo, California
16.University of Santa Clara,CA.
17.Los Medanos Colllege Pittsburg,CA.
18.Diablo Valley College, Pleasent Hill,CA.
19. College of Notre Dame, Belmont,CA.

ان یونیورسٹیوں اور کالجز کی بالعموم فلاسفی ڈیپارٹمنٹ کی کلاسز کے طلبہ اور طالبات تقاریر میں حاضر ہوتے تھے تاہم بعض میں دیگر کلاسز کے طلبہ و طالبات اور ان کے اساتذہ بھی شریک ہو کر سوالات کرتے جن کے جوابات دیئے جاتے۔

ان تمام تعلیمی اداروں کو دینی کتب کے سیٹ ان کی لائبریریوں کے لئے دئے گئے۔ تعلیمی ادارہ جات کے علاوہ خاکسار کو Interfaith Gathering at the United Methodist Church A Multi-Denominational service of Georgetown University کو تین دفعہ دین حق کی تعلیم پر خطاب کرنے کا موقع ملا اور مختلف المذاہب افراد کے سوالات کے جوابات دیئے بیت فضل واشنگٹن امریکہ میں بعض تعلیمی اداروں کے طلبہ و طالبات اپنے استاد کے ساتھ بیت الذکر دیکھنے آئے تو ان کو بھی مختصرا دین حق کی تعلیم سے آگاہ کیا گیا اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے جاتے۔ امریکہ کے بعض گرجوں میں بھی دین حق کی تعلیم پر تقاریر کا موقع ملا اور حاضر عیسائیوں کے سوالات کے جوابات دیئے گئے۔

امریکہ کے متعدد شہروں میں جہاں جماعتیں قائم ہیں وہاں پیشوایان مذاہب کے جلسے منعقد کئے جاتے تھے جہاں مختلف مذاہب کے مذہبی لیڈرز بلکہ بعض ملکوں کے سفیر اور یونیورسٹی سکالرز نہ صرف شامل ہوتے بلکہ تقاریر کرتے ہیں۔ ان جلسوں میں خاکسار دین حق کی اعلیٰ تعلیم کو بیان کرتا۔

ان نامور ہستیوں میں حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب۔ مکرم محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب۔ ہزایکسی لنسی سفیر مالی Maki Koreissi Aguibu Tal Dr. Michael E. Dunn ریسرچ سکالر Dr .Woodbury, Dr VAnkatswaran Rev. vindika Toum, Rev. Heureux Exec. Director Queens Federation of Churches, Dr Khalil A Nasir Prof, Long island University, وغیرہم شامل تھے۔

(3) جرمنی میں مختلف قومیتوں' بوزنین' البانین' عرب' افریقن' بنگالی وغیرہ کے لئے درجنوں دعوت الی اللہ کی نشستوں میں خاکسار نے احمدیت پر تقاریر کیں اور اس طرح سینکڑوں افراد نے حق کو قبول کر کے بیعت کی۔

(4) دوران قیام ربوہ غالباً تین یا چار مرتبہ بابرکت مہینہ میں مرکزی انتظام کے ماتحت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خاکسار کو کلام الٰہی کے مقررہ حصوں کا درس دینے کا اعزاز حاصل ہوا۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث کی صدارت میں بیت مبارک میں مقالہ پڑھنے کا شرف ملا جو پھر روزنامہ الفضل میں شائع ہوا۔

(5) پبلک ریلیشنز کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل اہم شخصیتوں سے ملاقات کی اور سلسلہ کا لٹریچر ترجمہ کلام الٰہی کے ساتھ پیش کیا۔

غانا میں ڈاکٹر کوامے نکروما صدر حکومت غانا۔ غانا کے چیف جسٹس۔ کرنل I.K.Acheampong صدر فوجی حکومت غانا۔ پروفیسر Busia وزیر اعظم حکومت غانا۔ Amoako Atta ریجنل کمشنر اشانٹی ریجن غانا B.A. Yakubu ڈپٹی کمشنر پولیس غانا و ممبر آف نیشنل لبریشن کونسل فوجی حکومت غانا کو انگریزی ترجمہ کلام الٰہی پیش کئے گئے ڈائریکٹر آف غانا لائبریری بورڈ Mr.A.C.t.Offori کو غانا کی مرکزی لائبریری اور ریجنل لائبریریوں کے لئے دینی کتب کے سیٹس پیش کئے گئے۔

Col.M.B.Sanni Thomas مینجنگ ڈائریکٹر سٹیٹ ہوٹلز کارپوریشن کو غانا کے ہوٹلوں کے کمروں میں کلام الٰہی انگریزی ترجمہ کی کاپیاں رکھنے کے لئے پیش کی گئیں۔

Mr. E.A.A. Pappoe ڈائریکٹر آف جیل خانہ جات کو انگریزی ترجمہ کلام الٰہی کی کاپیاں جیلوں میں رکھنے کے لئے پیش کی گئیں۔

غانا میں آنے والی غیر ملکی نامور شخصیتوں میں سے مکرم عبداللہ عثمان صاحب پریذیڈنٹ حکومت سمالیہ مختار اوددا پریذیڈنٹ حکومت موریطانیہ وزیر اعظم سیرالیون' پریذیڈنٹ لائبیریا' وزیر اعظم سنگاپور۔ پریذیڈنٹ زمبیا۔ پریذیڈنٹ گیمبیا' کو دینی کتب پیش کی گئیں۔

دوران قیام امریکہ میں واشنگٹن میں کانگرس لائبریری کے افسر کو مل کر انگریزی ترجمہ کلام الٰہی اور دیگر دینی کتب پیش کی گئیں۔ ہزایکسی لنسی Yao Grunitzky سفیر ٹوگو ریپبلک ہزایکسی

لنسی Jesserjnsing انچارج سفارت خانہ ماریشس

H.E Henry Jux Ratsimbazafy

ریذیڈنٹ منسٹر ریپبلک آف مڈغاسکر' ریپبلک

H. E. DOKAT BARKE

انچارج سفارت خانہ نائیجر ریپبلک

H. E. MAKI K.A.T. TALL

سفیر ریپبلک آف مالی

MR. GEOFERRY PRICE PASTER

EUGENE POTOKA

ڈپٹی کمشنر اور منسٹر سفارت خانہ آسٹریلیا

ان نامور شخصیتوں سے ملاقات کرکے دینی کتب پیش کی گئیں۔

(5) جن ممالک میں خاکسار کو خدمت دین کی توفیق ملی وہاں خاکسار کے علم کے مطابق احمدیت کی نئی پود جذبہ اور شوق سے خدمت سلسلہ میں مصروف ہے اور اس کو مزید ترقی دینے کے لئے انہیں جماعتی اور ذیلی تنظیموں کی ذمہ داریاں سپرد کی جارہی ہیں۔

(6) خاکسار کو حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی' حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث اور حضرت امام جماعت الرابع کی قیادت و امامت میں خدمت سلسلہ کی توفیق ملی ہے اور اللہ کا شکر ہے کہ ہر ایک کی دعائیں حاصل ہوئیں۔ مختصراً چند امور تحریر کرتا ہوں۔

(الف) 1963ء میں ڈاکٹر کوامے نکروما پریذیڈنٹ حکومت غانا نے ملک کے مختلف مذہبی لیڈروں کو فلیگ سٹاف ہاؤس اکرا میں عشائیہ دیا جس میں خاکسار کو بھی مدعو کیا گیا۔ دعوت کے بعد پریذیڈنٹ صاحب نے تمام مدعوئین لیڈروں کو فلیگ سٹاف ہاؤس دکھانا شروع کیا اور ایک موقع پر جب کہ آرچ بشپ آف کیتھولک پریذیڈنٹ کے دائیں جانب تھا اور خاکسار پریذیڈنٹ کے بائیں طرف تھا پریس فوٹوگرافر نے فوٹو لیا اور جب اخبار میں شائع ہونے والا یہ پرچہ حضرت امام جماعت الثانی کو خاکسار نے ارسال کیا تو باوجود بستر علالت پر ہونے کے آپ نے خاکسار کے والد صاحب بزرگوار مکرم میاں سراج الدین صاحب سابق درویش قادیان کو مکرم سید عبدالرزاق شاہ صاحب کو پیغام دے کر بلوایا اور والد صاحب کو فوٹو دکھا کر فرمایا۔

"دیکھو ہمارے کلیم کو خدا تعالیٰ نے کتنی عزت دی ہے"

اس پر محترم والد صاحب نے مشفق آقا سے خاکسار کے لئے دعا کی درخواست کی تو آپ نے فرمایا:۔

"کیا ہم اپنے کلیم کے لئے دعا نہیں کریں گے" (سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں)

(ب) 1970ء میں جب حضرت امام الثالث نے مغربی افریقہ کے احمدیہ مشنوں کا دورہ فرمایا خاکسار ان دنوں غانا کا امیر اور انچارج مربی تھا چنانچہ کماسی شہر کے قیام کے دوران مشفق آقا نے خاکسار کو اپنی وہ پگڑی عطا فرمائی جو آپ پہنے ہوئے تھے (سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔)

مغربی افریقہ کے دورہ سے واپسی پر جو خطبہ آپ نے بیت مبارک میں 70-6-19ء کو ارشاد فرمایا اور اس میں جن مربیان کرام کے لئے مقام نعیم کا ذکر فرمایا اس میں اس گنہگار کا بھی نام لیا نیز خاکسار کی اہلیہ (وفات یافتہ) محترمہ نسیمہ بیگم کی خدمات دینیہ کا بھی ذکر فرمایا (سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں)

نیز جب خاکسار مع اہلیہ صاحبہ 1970ء میں ہی واپس ربوہ آیا تو مشفق آقا نے خاکسار اور اہلیہ صاحبہ کی قصر امامت میں دعوت کی۔ اور دعوت سے پہلے خاکسار اور اہلیہ صاحبہ کو اس پلنگ پر بیٹھنے کا شرف عطا فرمایا جو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا تھا (سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں)

(ج) حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے خاکسار کے دوران قیام امریکہ میں اپنے مکتوب گرامی 11581/12.11.83 میں اپنے ہاتھ سے تحریر فرمایا:۔

"(-) آپ کا امریکہ کا دور امارت سب پہلوؤں سے بہت مبارک ثابت ہوا اور جماعت نے بہت ترقی کی (-) ایک چیز جس کے بارہ میں دل میں خلش رہتی ہے وہ پاکستانی احمدیوں کا سیاہ فام امریکنوں کی طرف رویہ ہے۔ اس میں ابھی بہت اصلاح کی ضرورت ہے۔ معاشرتی اور تمدنی فرق ضرور ہیں لیکن قربانی کا معیار بلند کیا جائے تو ہر فصیل عبور کی جاسکتی ہے۔ اس جہت میں پاکستانی احمدیوں کی معمولی قربانی بھی ترقیات کے نئے دروازے کھول سکتی ہے۔"

مشفق آقا نے اپنے مکتوب گرامی نمبر T.1874/4.12.93 میں تحریر فرمایا:۔

"جرمن ترجمہ (کلام الٰہی) میں اغلاط کو درست کرنے کے سلسلہ میں آپ کو نمایاں خدمت کی توفیق ملی ہے۔ (-) اللہ آپ کے حسن کارکردگی کے اس انداز و معیار کو بہت بڑھائے اور بے شمار فضلوں سے نوازے۔ آپ کے علم و عمل میں برکت دے اور استعدادوں کو جلا بخشے اور خدمات کے مقام (-) عطا فرمائے۔ خدا حافظ و ناصر ہو۔"

(3) مشفق آقا نے اپنے مکتوب گرامی نمبر 94-5-1577/10 میں تحریر فرمایا:۔

"آپ کی طرف سے ماہ مارچ 1994ء کی (-) تربیتی مساعی کی رپورٹ موصول ہوئی۔ (-) بڑی خوشکن رپورٹ ہے آپ خدا کے فضل سے بڑی محنت اور جانفشانی سے کام کر رہے ہیں (-) 60 بوسنین افراد کی بیعت پر دلی مسرت ہوئی (-) ان نو مبایعین کی تعلیم و تربیت کا ایک مستقل نظام جاری کریں۔ نظام جماعت اور (-) کے مقام اور اہمیت سے پوری طرح آگاہ کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کو ثبات قدم عطا فرمائے۔ ان کے اخلاص اور ایمان میں برکت ڈالے اور ان کی ہر قسم کی مشکلات کو دور فرمائے۔ اللہ آپ کے ساتھ ہو اور ہمت اور صبر سے کام کرنے کی توفیق بخشے (-)

(4) مشفق آقا نے مکتوب گرامی 95-3-T.5880/19 میں تحریر فرمایا:۔

"سوال و جواب کی مجالس کے ذریعہ نو مبایعین کی غلط فہمیاں دور کرنے کا پروگرام بہت اچھا ہے۔ ایسی مجالس بار بار ہونی چاہئیں اور جہاں مخالفانہ پراپیگنڈا ہوتا ہے وہاں فوری اس قسم کے پروگرام ہونے چاہئیں غیر از جماعت رسالہ آواز حق کے الزامات کے جو جواب آپ نے تیار کئے ہیں اس کی ایک کاپی یہاں بھی بھجوائیں (-) اللہ آپ کی (-) تائید فرمائے اور جماعت جرمنی ترقیات کے لئے نئے دور میں داخل ہو اور اللہ کے فضل ہمیشہ آپ پر بارش کی طرح برسیں اللہ آپ کے ساتھ ہو۔"

(6) مکرم ایڈیشنل وکیل التبشیر صاحب لندن نے اپنے خط 95-12-11116/20 میں لکھا۔

فرمایا ہے (اللہ آپ کو احسن جزا دے) بوزنین کتابچہ کا جو جواب آپ نے تیار کیا ہے اس پر فرمایا ہے۔

"کہ بڑا اچھا کام کیا ہے اس کی بڑی ضرورت تھی بوزنین اور البانین زبانوں میں فوری طور پر اس کے ترجمے کروائیں (-)

(7) مکرمی ایڈیشنل وکیل التبشیر صاحب لندن نے اپنے خط 96-1-11379/2 میں لکھا۔

"آپ کی رپورٹ پر فرمایا ہے۔ (-) آپ شیروں کی طرح جھپٹ کر جوابی کارروائی کرتے ہیں (-) خاکسار کی رپورٹ اور اس پر ارشاد قلم مبارک ساتھ ارسال ہے خاکسار کی رپورٹ ماہ جنوری 1997ء ملنے پر اپنے مکتوب گرامی 97-2-17466/28-ا میں فرمایا:۔

(8) 18 عربی افراد کی بیعت پر دلی مسرت ہوئی (-) جو زیر (دعوت الی اللہ) دوست بیعت فارم لے کر گئے ہیں ان کا Follow up کریں۔ اللہ کرے کہ وہ جلد بیعت کر کے احمدیت (-) میں داخل ہو جائیں۔ نو مبایعین کی تربیت کا کام بھی ساتھ ساتھ جاری رہنا چاہئے اور انہیں فوراً سنبھالنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ آپ کے تمام کاموں میں برکت ڈالے اور آپ کو مقبول اور مثمر بثمرات حسنہ خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔"

(9) مکرمی ایڈیشنل وکیل التبشیر صاحب لندن نے اپنے خط 97-9-T-20296/15 میں لکھا۔

آپ نے (-) تربیت اولاد کے لئے والدین کی ذمہ داریاں پر جو کتابچے شائع کئے ہیں ان پر (حضرت صاحب) نے خوشنودی کا اظہار فرمایا ہے۔ (-) اللہ تعالیٰ ان کتابچوں کو سب کے لئے راہنمائی اور ہدایت کا موجب بنائے۔"

(10) خاکسار کی اہلیہ صاحبہ محترمہ نسیمہ بیگم صاحبہ (وفات یافتہ) کے متعلق مشفق آقا نے اپنے یکم اگست 1992ء کو جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر احمدی مستورات سے خطاب کے دوران ان کی دینی خدمت کا ذکر فرماتے ہوئے فرمایا:۔

"غانا کی تاریخ میں ان کا نام (اللہ نے چاہا تو) ہمیشہ زندہ رہے گا۔"

(8) جہاں تک طالب علموں کے لئے نصیحت کا تعلق ہے۔ خاکسار حضرت امام شافعیؒ کے ان اشعار کو کافی سمجھتا ہے انہوں نے فرمایا ہے۔

ترجمہ۔ یعنی میں نے اپنے استاد حضرت وکیع سے اپنے حافظ کی کمزوری کی شکایت کی تو انہوں نے مجھے نافرمانیوں کو چھوڑنے کی وصیت کی کیونکہ علم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نور ہے اور اللہ تعالیٰ کا نور نافرمان کو عطا نہیں کیا جاتا۔

OOO

تحریک جدید کے سال نو کیلئے ہدایات

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے 1959ء میں سال نو کے اعلان کے بعد فرمایا۔

"اب تحریک جدید کے نئے سال کا وقت آگیا ہے ہماری جماعت کا چندہ پہلے سے ہزاروں گنا بڑھ جانا چاہئے...... پس میں تحریک کرتا ہوں کہ آپ آئندہ سال تحریک جدید کے لئے اپنے وعدے اور اپنے شہروں میں جا کر تمام احمدیوں سے لکھوائیں تاکہ تحریک جدید کا چندہ نہ صرف کروڑ بلکہ کروڑوں ہو جائے خدا تعالیٰ آپ کے مالوں میں برکت دے گا"۔

ہمارے محبوب امام نے 1959ء میں کروڑوں روپے کی توقع وابستہ فرمائی تھی اب جبکہ ہمیں ڈیڑھ سو سے زائد ممالک میں ذمہ داریاں ادا کرنی ہیں تو ظاہر ہے اربوں کی ضرورت ہوگی۔ لہٰذا عہدیداران سے درخواست ہے کہ وہ ہر احمدی (بشمول مستورات و بچگان) سے معیاری وعدہ حاصل کر لیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

امریکہ کی ایران سے بات چیت پر آمادگی

بین المملکتی واقعات میں سے آج کا اہم ترین واقعہ امریکہ کی طرف سے ایران کے ساتھ بات چیت پر آمادگی ہے۔ ایرانی صدر محمد خاتمی نے ایران اور امریکہ کے درمیان بات چیت کرنے کی جو تجویز پیش کی تھی امریکہ کے صدر بل کلنٹن نے اس پر مثبت رد عمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے اس پیشکش کو حوصلہ افزا قرار دیا ہے۔ واشنگٹن میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس سے بہتر کوئی بات نہیں ہو سکتی کہ ایران سے بات چیت ہو بشرطیکہ وہ ایماندارانہ ہو۔ تاہم انہوں نے کہا کہ امریکہ کو اس بات پر تشویش ہے کہ ایران بین الاقوامی دہشت گردی کی حمایت کرتا ہے۔ مشرق وسطیٰ میں امن کے عمل کے بارے میں امریکہ کے اقدامات کی مخالفت کرتا ہے اور بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیار حاصل کر رہا ہے۔

ایران کے صدر سید محمد خاتمی نے اسلامی سربراہی کانفرنس سے خطاب میں اور گذشتہ روز اتوار کو بھی اپنے بیان میں امریکہ کے ساتھ تعلقات کی بحالی کی تجویز پیش کی تھی۔ ایرانی صدر نے اپنے ملک پر لگائے جانے والے الزامات کو مسترد کر دیا اور کہا کہ ہم کسی پر تشدد کارروائی کی حمایت نہیں کرتے۔ اور نہ ہی ایسی کسی کارروائی میں ملوث ہیں۔

ایران میں اسلامی انقلاب 1979ء کے بعد سے اب تک اور خصوصاً اسرائیل لبنان تنازعہ کے حوالے سے امریکہ کے ایران کے ساتھ شدید اختلافات چلے آ رہے ہیں۔ امریکی صدر نے 1995ء سے ایران کے خلاف اقتصادی پابندیاں عائد کر رکھی ہیں۔ ایران کے حالیہ صدارتی انتخاب میں سید محمد خاتمی کے کامیاب ہونے کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات کی بحالی کی امیدیں پیدا ہونی شروع ہو گئی ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کی بحالی اور مذاکرات میں کامیابی میں سعودی عرب اور پاکستان اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ کیونکہ سعودی عرب اور پاکستان کے ایران اور امریکہ دونوں سے خوشگوار تعلقات ہیں۔ امریکہ کے صدر نے کہا ہے کہ وہ تمام متنازعہ امور پر ایران کے ساتھ بات چیت کے لئے تیار ہیں۔

1979ء میں ایران میں اسلامی انقلاب سے قبل شاہ ایران رضا شاہ پہلوی کے دور میں ایران امریکہ کا سب سے مضبوط گڑھ تھا۔ لیکن اسلامی انقلاب کے موقع پر امریکہ اپنے حلیف کو بچانے میں کامیاب نہ ہو سکا۔ شاہ کی مخالفت کے ساتھ ساتھ امریکہ کی مخالفت بھی ایرانی انقلاب کی نمایاں نشانی بن گئی۔ اس صورت حال میں سنگینی اس وقت پیدا ہوئی جب ایران میں امریکی سفارت خانے پر قبضہ کر لیا گیا اور سفارت کاروں کو یرغمال بنا لیا گیا۔ اس وقت صدر کارٹر امریکہ کے صدر تھے امریکہ نے اپنے یرغمالیوں کو چھڑانے کے لئے کارروائی کی جو ناکامی پر منتج ہوئی اور یہ بحران صدر کارٹر کی صدارت کو بھی لے ڈوبا۔

اس کے بعد ایران کی اسلامی حکومت پر الزامات عائد کئے گئے کہ وہ تشدد کے ذریعے اپنے انقلاب کو دوسرے ملکوں میں بھی نافذ کرنا چاہتا ہے۔ خصوصاً امریکہ اور مغربی ملکوں کو اس پر اعتراض ہوا کہ ایران لبنان میں شیعہ ملیشیا حزب اللہ کی حمایت کر رہا ہے۔ ان کو اسلحہ اور مادی امداد دے رہا ہے جس کے نتیجہ میں لبنانی شیعہ ملیشیا اسرائیل میں تشدد کی وارداتیں کرتے ہیں اور انہوں بڑی تعداد میں اسرائیلیوں کو ہلاک کر دیا۔

عالمی سطح پر ایران کی امریکہ سے مخالفت بڑھتی چلی گئی۔ سابق روحانی پیشوا آیت اللہ خمینی کے دور میں یہ سلسلہ عروج پر رہا۔ بعد ازاں موجودہ روحانی پیشوا آیت اللہ خامنائی کے دور میں اور سابق صدر علی اکبر ہاشمی رفسنجانی کے دور میں ایران پر تشدد کی کارروائیوں کی تائید کے الزامات میں اضافہ ہوتا رہا۔ کئی بار ایسی صورت حال پیدا ہوئی کہ خطرہ تھا کہ امریکہ ایران پر حملہ کر دے گا۔

موجودہ صدر سید محمد خاتمی کی صدارتی انتخاب میں کامیابی سے یہ اظہار ہوا کہ ایرانی عوام صورت حال میں تبدیلی چاہتے ہیں۔ موجودہ صدر مذہبی تشدد کے حامی نہیں ہیں۔ وہ مغربی ممالک سے بہتر تعلقات چاہتے ہیں اور اندرون ملک بھی انہوں نے مذہبی سختیوں میں کمی کر دی ہے۔ ان کے ان اقدامات کو روحانی پیشوا آیت اللہ خامنائی کے خلاف بھی قرار دیا جا رہا ہے۔ تاہم یہ نظر آ رہا ہے کہ اب ایران میں مصالحت اور اعتدال پسندی کی طاقتیں قوت پکڑ رہی ہیں۔

ایران کے خلاف امریکہ کے اقدامات میں اس قدر شدت تھی کہ امریکہ نے ایسی کمپنیوں کے خلاف بھی کارروائی کا اعلان کیا جو ایران کے ساتھ تجارت کرتے ہیں یا کسی قسم کے منصوبوں میں شریک ہیں۔ امریکہ کی یہ کوششیں زیادہ کامیاب نہیں رہیں۔ کیونکہ ایران تیل کی دولت سے مالا مال ملک ہے اور سعودی عرب اور کویت کی سی دولت کا مالک ہے۔ لہٰذا جو بھی کمپنی یا ملک ایران کے ساتھ اقتصادی تعلق قائم کرے گا وہ مالی فوائد حاصل کرے گا۔ سیاسی مفادات کی خاطر اقتصادی تعلقات کو ترک کرنے پر کوئی تیار نہیں ہوتا۔ لہٰذا کئی مغربی ملکوں نے امریکہ کی اس بارے میں مزاحمت کی جن میں فرانس نمایاں ہے۔ لہٰذا امریکہ بھی اب اپنی پالیسی میں نرمی کرنے پر مجبور ہے۔

حالیہ اسلامی سربراہی کانفرنس جو ایران میں ہوئی اس نے بھی عالمی سطح پر امریکہ کی مخالفت کے اثر کو کمزور کر دیا ہے۔

ہماری تاریخ

الفضل مورخہ 5 نومبر 1959ء

انصار اللہ کا کامیاب اجتماع

مجلس انصار اللہ کا اجتماع دو دن منعقد رہ کر بخیرو خوبی اختتام پذیر ہو گیا ہے۔ مجلس انصار اللہ حضرت امام جماعت الثانی نے ادھیڑ اور معمر احباب کے لئے قائم کی ہے۔ جس طرح مجلس اطفال اور خدام الاحمدیہ و لجنہ اماء اللہ علی الترتیب بچوں اور نوجوانوں اور خواتین کی علیحدہ تنظیمیں ہیں۔ اسی طرح مجلس انصار اللہ معمر احباب کی علیحدہ تنظیم ہے۔ یہ علیحدہ تنظیمیں عمر کے لحاظ سے ہیں۔ ورنہ تینوں تنظیموں کی غرض و غایت ایک ہے یعنی جماعت کی تعلیم و تربیت کیونکہ عمر کا فرق خود تقاضا کرتا ہے کہ تینوں درجوں کی تعلیم و تربیت ان کی عمر کے لحاظ سے اپنے اپنے مخصوص حالات اور ضروریات کے مطابق ہونی چاہئے۔

جہاں تک مجلس انصار اللہ کا تعلق ہے۔ ظاہر ہے کہ اس کے ارکان معمر اور تجربہ کار احباب ہیں۔ جو بڑی حد تک ساری قوم کی تعلیم و تربیت کے ذمہ دار ہیں۔ اس لئے ان کی تعلیم و تربیت کا انداز اطفال اور نوجوانوں کی نسبت ایسا ہونا چاہئے کہ وہ خاص طور پر دوسروں کے لئے نمونہ کا کام دیں۔ اور اطفال اور خدام کے لئے بھی مثال بن سکیں۔ اس لحاظ سے مجلس انصار اللہ کا کام خاص طور پر دو اہم پہلوؤں کا مجموعہ ہے۔ ایک اپنی تعلیم و تربیت دوسرے وہ تعلیم و تربیت اس رنگ میں ہو کہ وہ اپنے چھوٹے اور بڑے بچوں بلکہ اپنی خواتین کی تعلیم و تربیت بھی بااحسن طریق کر سکیں۔ اس دوگونہ پہلو کی وجہ سے مجلس انصار اللہ کا کام زیادہ توجہ اور زیادہ محنت کا طالب ہے۔ کیونکہ انصار ایک ایسے اونچے مقام پر ہیں۔ جہاں سے وہ دوسروں کو دیکھتے اور دوسروں کی نظروں کا مرجع بنتے ہیں۔ اس سے ظاہر ہے کہ ان میں خدانخواستہ اگر کوئی خامی ہوتی ہے تو اس کا اثر ان کی اپنی ذات تک محدود نہیں رہتا۔ بلکہ بچوں جوانوں اور خواتین پر بھی پڑتا ہے۔ شیخ سعدی نے کہا ہے کہ بزرگی بہ عقل است نہ بہ سال اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہر کم عمر معمر آدمی سے زیادہ بزرگ ہوتا ہے بلکہ یہ مثال ظاہر کرتی ہے کہ جو شخص اپنی عمر کا زیادہ حصہ تجربہ اور مشاہدہ میں گذار چکا ہے۔ قاعدہ کے مطابق وہ بزرگ تر ہونا چاہئے لیکن اگر اس نے اپنے بال دھوپ میں سفید کئے ہوں اور لمبے تجربہ سے عقل نہ سیکھی ہو تو اس سے ایک نوجوان بہتر ہے۔ جس کی عقل بہتر ہو۔

اسی طرح شیخ سعدی کا قول مہمیز ہے معمر لوگوں کے لئے تاکہ انہیں اپنے مقام سے آگاہ کیا جائے۔ اور انہیں سمجھایا جائے کہ اگر آپ نے اپنی عمر کا فائدہ نہیں اٹھایا اور بچوں اور نوجوانوں کی نسبت تجربہ اور مشاہدہ سے زیادہ علم و عقل کا متاع جمع نہیں کیا۔ تو گویا آپ نے اپنی عمر ضائع کر دی۔ اور یہ افسوس کی بات ہے کہ نوجوان بزرگی میں آپ سے سبقت لے جائیں۔ لہٰذا اس بات سے یہ سبق ملتا ہے کہ اگر ہم نے تعلیم و تربیت حاصل کرنے میں پیچھے غفلت برتی ہے۔ تو اب ہوشیار ہو جانا چاہئے۔ اور اپنی عمر کا بقیہ حصہ اپنے فرائض منصبی ادا کرنے میں گزاریں۔ اور زیادہ محنت اور توجہ سے اس کمی کو پورا کریں۔ جو غفلت کی وجہ سے ہم میں رہ گئی ہے۔ تاکہ عمر کے لحاظ سے جو مقام ہمیں ملنا چاہئے۔ اس کو حاصل کر لیں۔

نہایت ضروری ہے کہ انصار اللہ کی مجالس زیادہ سے زیادہ آپس میں ملاقات کے مواقع پیدا کریں۔ اسی غرض سے ہر سال مرکز میں عام اجتماع کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ یہاں مختلف اضلاع اور مختلف دور افتادہ مقامات کے رہنے والے بزرگ جمع ہوتے ہیں۔ اور ایک دوسرے سے مل کر اپنے تاثرات اور فیوض کا لین دین کرتے ہیں۔ دوسروں کی سنتے اور اپنی سناتے ہیں اس طرح باہم تبادلہ خیالات سے برکت اور فیض حاصل کرتے ہیں۔ جیسا کہ حضرت بانی سلسلہ نے مثال دی ہے کہ جس طرح قصائی چھریوں کو ایک دوسری سے اس لئے رگڑتا ہے کہ دونوں زیادہ تیز ہو جائیں اسی طرح ایمان والوں کی ملاقات سے باہمی برکات کا اضافہ ہوتا ہے۔

مرکز میں سالانہ اجتماع کا یہ عظیم فائدہ ہے تاہم اس کے علاوہ بھی بڑے بڑے فوائد ہیں ان میں سے یہ فائدہ نہایت اہم ہے کہ اجتماع میں شامل ہونے والے جو برکات اپنے ساتھ لے جاتے ہیں ان کو آگے پھیلائیں گے۔ اور جو مثالی مقام اللہ تعالیٰ نے انہیں دیا ہے اس سے دوسروں کو بھی فیضیاب کریں گے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے انصار اللہ کا امسال اجتماع پہلے سے بھی بڑھ چڑھ کر نہایت کامیاب رہا ہے۔ پہلے سے بہت زیادہ مجالس اور نمائندگی رہی ہے۔ جہاں تک حسن انتظام کا تعلق ہے یقیناً ہر رکن اپنے دل میں منتظمین کے متعلق ایک نہایت گہرا تشکر کا جذبہ لے کر واپس ہوا ہے۔

OOO

تقویٰ کی توفیق ڈھونڈتے رہو

O حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے تحریک جدید کے سال نو کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا۔

"تقویٰ کی توفیق ڈھونڈتے رہو"

اپنے محبوب امام کی خدمت میں سال نو کے لئے اپنی مالی قربانیوں کا وعدہ پیش کرتے وقت تقویٰ مدنظر ہو گا تو یقیناً آپ کی قربانی معیاری اور خدا تعالیٰ کے حضور قابل قبول ہو گی۔

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

(وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

ہفتہ 20- دسمبر 1997ء

12-30 رات جرمن پروگرام-
1-30 چلڈرنز کارنر-
2-00 طبی معاملات از ڈاکٹر مجیب الحق خان صاحب- "فرسٹ ایڈ"
2-30 خطبہ از حضرت صاحب-
3-45 ملاقات حضرت امام جماعت الرابع- فرنچ بولنے والے احباب کے ساتھ-
5-05 تلاوت-درس ملفوظات-خبریں-
5-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ
6-00 لقاء مع العرب-
7-00 ایم-ٹی-اے-یو-ایس-اے پروڈکشن- 1-انٹرویو ایک نئے احمدی کے ساتھ -2- عطاالرحمان صاحب امیر جماعت ساہیوال کے ساتھ ملاقات-
8-00 اردو کلاس-
9-00 کمپیوٹرز سب کے لئے حصہ 38-
10-00 حضرت صاحب کی ملاقات فرنچ بولنے والے احباب کے ساتھ-
11-05 تلاوت-درس ملفوظات-خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت صاحب کے ساتھ-
12-00 سرائیکی پروگرام-
1-00 طبی معاملات از ڈاکٹر مجیب الحق خان صاحب-
1-45 لقاء مع العرب-
3-00 لائیو- جلسہ سالانہ قادیان- 1997ء افتتاحی خطاب از حضرت صاحب-
6-00 انڈونیشین پروگرام-
7-00 بنگالی پروگرام-
8-00 بچوں کی ملاقات حضرت صاحب کے ساتھ-
9-00 لقاء مع العرب-
10-00 عربی پروگرام-
11-05 تلاوت-درس ملفوظات
11-30 اردو کلاس-

اتوار 21- دسمبر 1997ء

12-30 رات-جرمن سروس-
1-30 آپ کا خط ملا-از سید نصیر شاہ صاحب-
2-00 مجلس سوال و جواب- حضرت امام جماعت الرابع کے ساتھ
3-00 جلسہ سالانہ قادیان-
5-05 تلاوت-درس حدیث-خبریں-
5-30 چلڈرنز کارنر- میرا شہر از ناصرات الاحمدیہ-
6-00 لقاء مع العرب-
7-00 جلسہ سالانہ قادیان 1997ء اختتامی خطاب-از حضرت صاحب-
9-30 حکایات شیریں-
10-00 بچوں کی ملاقات حضرت صاحب کے ساتھ-
11-05 تلاوت-درس-حدیث-خبریں-
11-35 چلڈرنز کارنر-میرا شہر-
12-00 خطبہ-از حضرت صاحب 97-12-19
1-00 مجلس سوال و جواب- حضرت امام جماعت الرابع کے ساتھ-
2-00 لقاء مع العرب-
3-00 اردو کلاس-
4-00 آپ کا خط ملا- سید نصیر شاہ صاحب کے ساتھ-
4-30 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- تاریخ ناروے- سر وائیکنگ کی سرزمین-
5-05 تلاوت-خبریں-
5-30 چینی زبان سیکھئے-
6-00 انڈونیشین پروگرام-
7-00 بنگالی پروگرام-
8-00 حضرت صاحب کی ملاقات انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ-
9-00 لقاء مع العرب-
10-00 البانین پروگرام-
11-05 تلاوت-درس ملفوظات-
11-30 اردو کلاس-

سوموار 22- دسمبر 1997ء

12-30 رات-جرمن پروگرام-
1-30 چلڈرنز کارنر-کڈاک نمبر 11-
2-00 سویڈش ڈسک-
2-30 کوئز از لجنہ- بورے والا بمقابلہ کوٹ عبد المالک-
3-00 درس کلام الہٰی نمبر 27-(1996ء) از حضرت صاحب از بیت الفضل لندن-
4-25 چینی زبان سیکھئے-
5-05 تلاوت-درس ملفوظات-خبریں-
5-30 چلڈرنز کارنر-کڈاک نمبر 11-
6-00 لقاء مع العرب-
7-00 آپ کا خط ملا-از نصیر شاہ صاحب-
7-30 احمدیہ ٹیلی ویژن- ورائٹی- تاریخ ناروے-وائیکنگ کی سرزمین-
8-00 اردو کلاس-
9-00 چینی زبان سیکھئے-
10-00 حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ-
11-05 تلاوت-درس ملفوظات-خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر-کڈاک نمبر 11-
12-00 درس کلام الہٰی (نمبر 27)(1997ء) از حضرت صاحب بیت الفضل لندن-
1-30 کوئز از لجنہ- بورے والا بمقابلہ کوٹ عبد المالک-
2-00 لقاء مع العرب-
3-00 اردو کلاس-
4-00 سپورٹس- چھٹا آل پاکستان سپورٹس ریلی-
5-05 تلاوت-خبریں-
5-30 نارویجین زبان سیکھئے-
6-00 انڈونیشین پروگرام-
7-00 بنگالی پروگرام-
8-00 ہومیو پیتھی کلاس-از حضرت صاحب-
9-00 لقاء مع العرب-
10-00 ترکش پروگرام-
11-05 تلاوت-درس ملفوظات-خبریں
11-35 اردو کلاس-

منگل 23- دسمبر 1997ء

12-30 رات-جرمن سروس-
1-30 چلڈرنز کارنر-حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات-
2-00 احمدیہ ٹیلی ویژن سوئٹزرلینڈ-
2-30 تعلیم دین حق-روحانی خزائن-
3-00 ہومیو پیتھی کلاس-از حضرت صاحب-
4-25 نارویجین زبان سیکھئے-
5-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
5-30 چلڈرنز کارنر-حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات
6-00 لقاء مع العرب-
7-00 سپورٹس- چھٹا آل پاکستان سپورٹس ریلی-
8-00 اردو کلاس-
9-00 نارویجین زبان سیکھئے-
10-00 ہومیو پیتھی کلاس-از حضرت صاحب-
11-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر-حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات-
12-00 پشتو پروگرام-
1-00 تعلیم دین حق-روحانی خزائن-
2-00 لقاء مع العرب-
3-00 اردو کلاس-
4-00 طبی معاملات- 1- بنیادی "اورل" ہائیجین-یرقان-
5-05 تلاوت-خبریں-
5-30 فرنچ زبان سیکھئے-
6-00 انڈونیشین پروگرام-
7-00 بنگالی پروگرام-
8-00 ترجمہ کلام الہٰی- کلاس- از حضرت صاحب-
9-00 لقاء مع العرب-
10-00 نارویجین پروگرام
11-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
11-35 اردو کلاس-

بدھ-24- دسمبر 1997ء

12-30 رات-جرمن پروگرام-
1-30 چلڈرنز کارنر-
2-00 احمدیہ ٹیلی ویژن- بلجیئم-1- تقریر از امیر صاحب-2- تقریر "کلام الہٰی)-
2-30 اراؤنڈ دی گلوب-ہماری کائنات-
3-00 ترجمہ کلام الہٰی کلاس- از حضرت صاحب-
4-00 حکایات شیریں-
4-25 فرنچ زبان سیکھئے-
5-05 تلاوت-سیرت-خبریں-
5-30 چلڈرنز کارنر-
6-00 لقاء مع العرب-
7-00 طبی معاملات- (1) Basic Oral Hygiene Jaundice 2
8-00 اردو کلاس-
9-00 فرنچ زبان سیکھئے-
9-30 حکایات شیریں-
10-00 ترجمہ کلام الہٰی کلاس-
11-05 تلاوت-سیرت-خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر-
12-00 سواحیلی پروگرام-
1-00 اراؤنڈ دی گلوب-ہماری کائنات-
2-00 لقاء مع العرب-
3-00 اردو کلاس-
4-00 روشنی کا سفر-
5-05 تلاوت-خبریں-
5-30 عربی زبان سیکھئے-
6-00 انڈونیشین پروگرام- احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس-ملفوظات-نظم-
7-00 بنگالی پروگرام-
8-00 ترجمہ کلام الہٰی کلاس-
9-00 لقاء مع العرب-
10-00 فرنچ پروگرام-
11-05 تلاوت-سیرت-خبریں-
11-30 اردو کلاس-

12-30 رات-جرمن پروگرام-
1-30 چلڈرنز کارنر-حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات-
2-00 المائدہ-چکن روسٹ-
2-45 ترجمہ کلام الہٰی کلاس حضرت صاحب کے ساتھ-
4-00 ترکی زبان سیکھئے-
4-25 عربی پروگرام-
5-05 تلاوت-درس ملفوظات-خبریں-
5-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-
6-00 لقاء مع العرب-
7-00 کینیڈین ڈسک-ٹیک ٹاک نمبر 15-
8-00 اردو کلاس-
9-00 ترکی زبان سیکھئے-
9-30 عربی پروگرام-
10-00 ترجمہ کلام الہٰی کلاس- از حضرت صاحب-
11-05 تلاوت-درس ملفوظات-خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر-ملاقات حضرت صاحب کے ساتھ-
12-00 سندھی پروگرام- خطبہ ترجمہ 12-4-94
1-00 المائدہ-چکن روسٹ-
1-55 لقاء مع العرب-
3-00 اردو کلاس-
4-00 کوئز پروگرام تاریخ احمدیت حصہ 26-
4-30 تاریخ دین حق کا ایک ورق-از بی-اے- رفیق-
5-05 تلاوت-خبریں-
6-00 انڈونیشین پروگرام-1- تلاوت-2- ڈائیلاگ-3-ملفوظات-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ: 18- دسمبر-1997ء
درجہ حرارت کم از کم 8 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 14 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیر اعظم محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ صدر کسی صوبے سے بھی ہو سوچ قومی ہونی چاہئے۔ رفیق تارڑ کا انتخاب ان کی دیانتداری اور حب الوطنی کی بنا پر کیا گیا ہے۔ چھوٹے یا بڑے صوبے کی بات نہیں بات ملک و قوم کی ہے۔ ملک کو اچھی طرح چلانے کے لئے ایک طاقتور وزیر اعظم کا ہونا اچھی بات ہے۔ اللہ کو منظور ہوا تو اگلے دس برس تک حکومت کریں گے۔

○ امریکہ کے صدر بل کلنٹن نے دورہ پاکستان ملتوی کر دیا ہے۔ دورہ فروری میں بھارت میں عام انتخابات کی وجہ سے ملتوی کیا گیا ہے۔ بل کلنٹن نے کہا ہے کہ اگلے سال اس امید کے ساتھ ایشیا کا دورہ کروں گا کہ پاک بھارت تعلقات بہتر ہو جائیں گے۔

○ کراچی میں جنرل موسیٰ کے بیٹے حسن موسیٰ کو اور جہلم میں راجہ محمد افضل کے داماد کو قتل کر دیا گیا ہے۔ حسن موسیٰ پی آئی اے سپورٹس کے جنرل مینجر تھے۔ دن کے ساڑھے گیارہ بجے تین نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے انہیں ہلاک کر دیا۔ جہلم میں پنجاب مسلم لیگ کے جوائنٹ سیکرٹری راجہ محمد افضل کے داماد اور بھانجے راجہ طارق محمود جنجوعہ ایکسین لوکل گورنمنٹ راولپنڈی سرکاری گاڑی میں جا رہے تھے تو دو نامعلوم نقاب پوشوں نے فائرنگ کر کے قتل کر دیا اور فرار ہو گئے۔

○ پاکستان مسلم لیگ کے صدارتی امیدوار جسٹس (ر) رفیق تارڑ نے کہا ہے کہ اس وقت ملک محفوظ ہاتھوں میں ہے اداروں کی ساکھ بحال کی جائے گی۔ مایوسی ختم ہو گی اور انصاف کی فراہمی کا مشن آگے بڑھایا جائے گا اللہ نے عزت اور مقام دیا ہے۔ نئی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھانے کی توفیق دے۔

○ ممتاز آئینی ماہر سید شریف الدین پیرزادہ نے کہا ہے کہ توہین عدالت قانون فرسودہ ہو چکا ہے۔ اور اسلام کے بھی منافی ہے۔ اس قانون میں تبدیلی ضروری ہے۔ آئین میں آزادی اظہار کا حق ہر شہری کو حاصل ہے۔ جس کے تحت کوئی تبصرہ یا بات توہین عدالت کے زمرہ میں نہیں آتی۔ امریکہ میں توہین عدالت کا تصور نہیں۔ برطانیہ اور بھارت میں یہی اصول رائج ہے۔

○ سپریم کورٹ میں دس رکنی بنچ کے سربراہ جسٹس سعید الزمان صدیقی نے رائے ظاہر کی ہے کہ عدالت چیف جسٹس کی تقرری کو کالعدم قرار دے سکتی ہے۔ چیف جسٹس سجاد علی شاہ کے سینئر وکیل عبد الحفیظ پیرزادہ نے کہا کہ سجاد علی شاہ کو عہدے سے ہٹانا تعزیری کارروائی ہے۔ ایسا فیصلہ شک و شبہ سے بالاتر ہونا چاہئے۔ عدالت مجموعی صورت حال کو مد نظر رکھے۔ جسٹس سجاد کی تقرری کے وقت ان سے سینئر تین ججوں نے کوئی اعتراض نہیں کیا تھا۔ فاضل وکیل نے کہا کہ تشریح کا اختیار عدالت کو ضرور حاصل ہے۔ مگر اس کا مطلب یہ ہو گا کہ آسمان گرتا ہے تو گر جائے۔ جز کیس کا اطلاق 1973ء سے کیا جائے تو تمام تقرریاں غلط ہو جائیں گی۔

○ جسٹس (ر) رفیق تارڑ کی نامزدگی پر تبصرہ کرتے ہوئے بی بی سی نے کہا ہے کہ رفیق تارڑ پاکستان کے پہلے باریش صدر ہوں گے۔ وہ پاکستان کے عدالتی نظام کو اسلامی شریعت کے قالب میں ڈھلا ہوا دیکھنا چاہتے ہیں۔ عقیدہ ختم نبوت پر پختہ یقین رکھتے ہیں۔ وکالت کے دوران ان پر حملہ بھی ہوا۔ زمانہ طالب علمی میں مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے پر جوش رکن تھے۔ ان کی نامزدگی سب کے لئے حیرت کا باعث بنی ہے ایک سابق جج کی بطور صدر نامزدگی کے بعد وہ عدلیہ کے زخموں کا مرہم بنتے ہیں یا ان پر نمک پاشی کرتے ہیں۔ سب کی نظریں صدر پر ہوں گی۔

○ پاکستان مسلم لیگ کے نامزد صدر جسٹس (ر) تارڑ کا آبائی تعلق پھالیہ سے ہے۔ ان کا خاندان ایک صدی قبل "پیر کوٹ" آیا۔ ان کے دادا پیرا دتہ گوجرانوالہ میں عرضی نویس تھے والد سردار خان 1910ء میں میٹرک کر کے مال افسر کے ریڈر بن گئے۔ اعتزاز احسن اور شجاعت سے رشتہ داری ہے۔ بھنڈر فیملی سے ان کا گہرا تعلق ہے۔ مگر عدالتی زندگی میں کسی تعلق کو آڑے نہیں آنے دیا۔

○ سابق صدر لغاری نے کہا ہے کہ نواز شریف بادشاہت چاہتے ہیں۔ عوام صف آراء ہو جائیں۔ نواز شریف احتساب کا عمل ختم کرنا چاہتے ہیں۔ جبکہ عوام مضبوط احتسابی عمل چاہتے ہیں حکومت اپنی حماقتوں کا انتقام مجھ سے لینے کی کوشش کر رہی ہے۔ میں نے فرعونیت روکنے کی کوشش کی حکومت کے ناسمجھ وزیر اور مشیر اس کے دوست ہیں۔ میں نے نہ ذاتی لڑائی لڑی اور نہ حرام خوری کی۔ اصولوں کی خاطر اقتدار کو ٹھوکر ماری۔ نواز شریف نے کہا کہ ججوں میں پھوٹ پڑ گئی ہے۔ جسٹس سجاد کو فارغ کر دیں۔ میں نے کہا یہ بات تو بے نظیر کی بھی نہیں مانی تھی اس پر نواز شریف نے کہا اس وقت جج اکٹھے تھے۔ میں نے نواز شریف کو جواب دیا کہ کربلا میں امام حسین کے ساتھ کتنے آدمی تھے۔ میں چیف جسٹس کو معطل کر کے مزید پانچ سال صدر رہ سکتا تھا۔ میں نے حلف کا حق ادا کر دیا ہے۔

○ لاہور میں ٹی وی سٹیشن کے نزدیک یونین بینک کی کیش وین پر ڈاکوؤں نے حملہ کر کے 10 لاکھ روپے لوٹ لئے ہیں۔ گلبرگ تھرڈ سے تین ڈاکو ایک تاجر سے اس کی ہونڈا سوک چھین کے لے گئے۔ جبکہ گوالمنڈی میں دو ڈاکوؤں نے ایک کار چھین لی اور اسلام پورہ لاہور میں پجارو چوری کر لی گئی ہے۔ اسی طرح گلشن راوی میں ڈاکو موٹر سائیکل چھین کر لے گئے۔

○ آل انڈیا ریڈیو کے مطابق بھارت 98ء میں اپنا پہلا بحری سیٹلائٹ خلاء میں بھیجے گا۔

○ وفاقی حکومت نے کہا ہے کہ سرکاری ملازمین کی تنخواہ میں کٹوتی کا کوئی منصوبہ نہیں۔

○ آئینی و قانونی ماہرین نے کہا ہے کہ صدر سے حلف صرف مستقل چیف جسٹس لے سکتا ہے۔ جبکہ چیف جسٹس سید سجاد علی شاہ کو سپریم کورٹ کے ججوں نے انتظامی اختیارات استعمال کرنے سے روک رکھا ہے اس لئے صدر سے حلف لینے کا معاملہ تنازعہ پیدا کر سکتا ہے۔ بعض دوسرے آئینی ماہرین نے اس رائے کا اظہار بھی کیا ہے کہ قائمقام چیف جسٹس اختیارات استعمال کر سکتا ہے۔

○ سابق صدر فاروق احمد خان لغاری پورے پروٹوکول اور خصوصی طیارے کے ذریعے اپنے گاؤں چوٹی زیریں چلے گئے۔ چکلالہ ایئربیس پر سابق صدر کو الوداع کرنے کے لئے کوئی بھی سرکاری افسر موجود نہ تھا۔ صرف پرسنل سٹاف نے الوداع کہا۔

○ سپریم کورٹ کے سینئر ایڈووکیٹ عبد الحفیظ پیرزادہ نے کہا ہے کہ چیف جسٹس جب چاہیں واپس آسکتے ہیں۔ نیا بحران آئے گا۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا دس رکنی بنچ تسلیم کر چکا ہے کہ سجاد علی شاہ ہی چیف جسٹس ہیں۔

○ ڈپٹی سپیکر قومی اسمبلی چوہدری محمد جعفر اقبال نے کہا ہے کہ آئین میں موجود سقم ختم کرنے کا وقت آگیا ہے قومی اسمبلی تمام صوبوں کے نمائندہ اراکین اسمبلی کے تعاون اور مشورے سے قوانین بنائے۔

○ محکمہ موسمیات کے مطابق صبح کے وقت پیدا ہونے والی دھند خشک سردی کے باعث ہے۔ اس دھند کی وجہ سے لاہور اور اس کے گردو نواح میں صبح کے وقت زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی۔ زمینی اور فضائی ٹریفک معطل ہو گئی۔ ربوہ میں بھی گزشتہ دو روز سے صبح کے وقت شدید دھند رہتی ہے۔ اور سردی میں اضافہ ہو گیا ہے۔

○ روس کے دارالحکومت ماسکو اور نواحی علاقوں میں سردی کی شدت میں اضافہ ہو گیا ہے۔ درجہ حرارت منفی 32 ڈگری تک گر گیا۔ برف باری سے شہر میں گیس کی پائپ لائن پھٹ جانے سے کئی جگہ آگ لگ گئی۔

○ ایک اخباری اطلاع کے مطابق سٹیٹ بینک نے وزیر اعظم نواز شریف کی طرف سے اعلان کردہ ایک لاکھ روپے کے قرضہ سکیم کے فارمولے پر اعتراض کرتے ہوئے وزارت خزانہ کو ہدایت کی ہے کہ وہ قرضے کے لئے نرم شرائط پر نظر ثانی کرے۔ اس سکیم پر عمل درآمد کے لئے پچاس ارب روپے کی خطیر رقم کی ضرورت ہے۔ نرم شرائط سے خطرہ ہے کہ اس سکیم کے تحت دی جانے والی رقوم ڈوب نہ جائیں۔

○ نیشنل بینک آف پاکستان کی انتظامیہ نے گولڈن ہینڈ شیک سکیم سے فائدہ اٹھانے والے ملازمین کو دو مرحلوں میں فارغ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اپنی مرضی سے سکیم قبول کرنے والے ملازمین کی تعداد 8400 ہے۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
شریف جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
دوکان: 212515 رہائش: 212300

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
گول بازار ربوہ ● پوسٹ کوڈ 35460 فون: 212399
تشخیص علاج ادویات
خصوصی رعایت کیساتھ

PIM'S STUDIO
واہ کینٹ میں احمدی بھائیوں کیلئے خوشخبری
اپنی زندگی کے یادگار لمحات جدید آلات سے محفوظ کریں۔ سٹل فوٹوگرافی کیلئے خدمات حاصل کریں ● رنگین و بلیک اینڈ وائٹ فوٹو بنوانے کیلئے سٹوڈیو پر تشریف لائیں۔ احمدیوں کیلئے خصوصی رعایت
پمز سٹوڈیو
B-64 نیو سنٹرل مارکیٹ لالہ رخ واہ کینٹ
پروپرائیٹر: فہیم احمد بٹ

خوشخبری
پردہ کلاتھ ہول سیل ریٹ پر خریدیئے اور سلائی مفت کروائیں
یہ پیشکش محدود مدت کے لئے
نیز لیدر جیکٹس کی بہترین ورائٹی کے لئے تشریف لائیں
ناصر نایاب کلاتھ ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
فون دوکان 434 گھر 211244
اب اسلام آباد میں بھی خدمت کے لئے پیش پیش
نایاب کلاتھ لمیٹڈ فرانکو فرینڈز
55 بلیو ایریا یوسف پلازہ اسلام آباد فون 815834